|  |  |
| --- | --- |
| **لازم تھی مجھ پہ رد بلا، کیا برا کیا**  **نادِ علی سے کام لیا، کیا برا کیا** | |
| جس میں شرابِ عشقِ علی کی رمق نہ تھی  وہ جام میں نے توڑ دیا، کیا برا کیا | خالق سے ملتی جلتی ہے تصویر اپکی  اس میں نصیریوں نے بھلا،کیا برا کیا |
| خالق کی برگہ میں تاخیر دیکھ کر  مانگی علی کے در پہ دعا، کیا برا کیا | جس نے حلقاتوں سے بچایا تھا شیخ کو  میں نے اُسی کا نام لیا، کیا برا کیا |
| بدلو نہ اتحاد کے بستر پہ کرواتیں  میں نے کہا بُرے کو برا، کیا برا کیا | جاتا ہے خود طواف کو کعبہ بھی کربلا  پھر میں نے جا کے کہا کرببلا، کیا برا کیا |
| لینی تھی مجھ کو دولت ذکرِ حسین کی  سرخم علی کے در پہ کیا ،کیا برا کیا | کرنی تھی مجھ کو حضرت عباس کی سنا  نامِ علی سے کام لیا ،کیا برا کیا |